

امتحان میں کامیابی

ابن شعبان چشتی

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جا سکتے ہیں۔)

ناشر کی طرف سے

صابیا ورچوئل پبلیکیشن مختلف ذرائع سے موصول شدہ مواد کی اشاعت کر رہی ہے۔ کئی لکھنے والے اپنا سرمایہ ہمیں شائع کرنے کے لیے ارسال فرما رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں اور رسالوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ بالکل ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے اور پھر علمائے اہل سنت کی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے جن کے بارے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی وغیرہ غلطیوں کی تو جو اشاعت خاص ہماری جانب سے ہوتی ہے یعنی وہ کتابیں اور رسالے جو **"ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل"** کی پیشکش ہوتی ہے ان کی ذمہ داری ہم لیتے ہیں اور جو ہمیں دوسرے ذریعوں سے موصول ہوتا ہے ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے۔

ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل کی علمی تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہٰذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں اطلاع فرمائیں۔

عبد مصطفیٰ آفیشل

انتساب

بفضلہ تعالہ و کرمہ ﷺ فقیر اپنی اس کاوشوں کو اپنے پیر و مرشد

سیدی امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ

کی طرف منسوب کرتا ہے جنہوں نے اعلیٰ حضرت کے جام کو گھول گھول کر پلایا

اپنے اساتذہ کرام کی طرف جن کی شفقتوں کا یہ ثمرہ ہے

اپنے والدین کی طرف جن کی دعاؤں کا اثر ہے

اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ان کاوشوں کو قبول فرمائے۔۔۔آمین

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو

کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

سببِ تالیف

اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ جیسے جیسے امتحانات کے دن قریب آتے ہیں طلباء کی اکثریت لاشعوری طور پر امتحانات کے خوف کی وجہ سے بے چینی اور اضطراب کا شکار ہوتی چلی جاتی ہے اور ان کے دل و دماغ میں ایک ہی سوال گردش کر رہا ہوتا ہے کہ ہم امتحان میں کامیاب کیسے ہوں؟

یہ تحریر ان کے اسی سوال کا جواب مہیا کرے گی اور ان کی بے چینی کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوگی، ان شاءاللہ

ان تمام اسٹوڈنٹ حضرات سے گزارش ہے کہ اس رسالے کا بغور مطالعہ کریں اور اس میں کی گئی گزارشات پر عمل کر کے امتحانات میں اپنی کامیابی کو بفضلہ تعالی یقینی بنائیں۔ اللہ تعالی ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

کتبہ: ابنِ شعبان چشتی

22/09/2000 بروز جمعرات

حافظہ کی کمزوری

بلاشبہ اسباق کو یاد کرنے میں حافظہ (Memory) بنیادی اہمیت رکھتا ہے،

بلکہ اس کی کمزوری کو علم کے لئے آفت قرار دیا گیا ہے چنانچہ مشہور ہے افة العلم النسیان یعنی بھول جانا علم کے لئے آفت ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی قوت حافظہ کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش کریں. اس ضمن میں درج ذیل امور پیش نظر رکھنا بے حد مفید ثابت ہوگا ان شاءاللہ۔

حافظہ کی کمزوری کا علاج:

(1) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے حافظے کی مضبوطی کے لئے دعا کریں کہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ یہ دعا اس طرح بھی کی جا سکتی ہے، بسم اللہ الحمن الرحیم پڑھ کر رب جل جلالہ کی حمد بیان کرنے اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کے بعد یوں عرض کریں اے میرے مالک و مولا! تیرا عاجز بندہ تیری بارگاہ میں حاضر ہے، اے اللہ! میں تیرے دین کا علم حاصل کرنا چاہتا ہوں لیکن میری یاداشت میرا ساتھ نہیں دیتی، اے ہر شے پر قادر رب صلی اللہ علیہ وسلم! تو اپنی قدرت کاملہ سے میرے کمزور حافظے کو قوی فرما دے اور مجھے بھول جانے کی بیماری سے نجات دے دے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

اس ضمن میں روحانی علاج ملاحظہ فرمائیں

(1) یاوھاب سات بار جو روزانہ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل مستجاب الدعوات ہوگا۔ (یعنی اس کی دعائیں قبول ہوا کریں گی)

(2) ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ ہمیں سنت کا ثواب ملے گا جبکہ دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں خوداعتمادی کی دولت نصیب ہوگی اور احساس کمتری ہمیں چھونے بھی نہ پائے گا جو کہ حافظے کے لئے شدید نقصان دہ ہے۔

اس ضمن میں ایک روحانی علاج ملاحظہ ہو:

جو وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورہ انا انزلنہ پڑھ لیا کرے ان شاءاللہ عزوجل اس کی نظر بھی کمزور نہ ہوگی۔ (نماز کے احکام ص 14)

اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام سے فرمایا: اے موسیٰ اگر بے وضو ہونے کی صورت میں تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو خود اپنے آپ کو ملامت کرنا۔ ہمیشہ باوضو رہنا انبیا علیہم والسلام کی سنت ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ا ص ۷۰۲، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

ہر وقت باوضو رہنے کے سات فضائل

میرے آقا امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، بعض عارفین رحمھم اللہ المبین نے فرمایا، جو ہمیشہ باوضو رہے اللہ تعالیٰ اس کو سات فضیلتوں سے مشرف فرمائے: (۱) ملائکہ اس کی صحبت میں رغبت کریں (۲) قلم اس کی نیکیاں

لکھتا رہے (۳) اس کے اعضا وتسبیح کریں (۱) اس سے تکبیر اولی فوت نہ ہو (۵) جب سوئے اللہ تعالی کچھ فرشتے بھیجے کہ جن وانس کے شر سے اس کی حفاظت کریں (۶) سکرات موت اس پر آسان ہو (۷) جب تک بالا و ہوامان الٰہی میں رہے۔

(فتاوی رضویہ، ج ا ص ۲۰۷ رضا فاؤنڈیشن لاھور)

(3) سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ ﷺ پر درودوسلام کی کثرت کریں کہ اس کے نتیجے میں ثواب کے ساتھ بہتر یاداشت کا تحفہ بھی نصیب ہو گا جیسا کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو وہ چیز ان شاء اللہ ﷺ تمہیں یاد آ جائے گی۔ (القول البدیع ص ۲۱۷ مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

علما فرماتے ہیں کہ جو تمام دعائیں وظیفے چھوڑ کر ہمیشہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے تو اسے بغیر مانگے سب کچھ ملے گا اور دین و دنیا کی مشکلیں خود بخود حل ہوں گی۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:2 حدیث نمبر:929)

(4) حافظے کو نقصان دینے والی چیزوں سے بچیں مثلاً گناہوں سے پرہیز کریں کہ مشہور ہے "النسیان من العصیان یعنی عصیاں سے نسیاں ہوتا ہے۔" اس کے علاوہ چکنائی والی بھٹی اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء سے دور رہیں کہ یہ حافظے کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں۔

علامہ شامی نے فرمایا کہ چھ چیزیں حافظہ کمزور کرتی ہیں۔1) چوہے کا جوٹھا کھانا،2) جوں پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا،3) ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنا،4) علک گوند چبانا،5) کھٹا سیب کھانا،6) سیب کے چھلکے چبانا۔

روحانی علاج: جو کوئی ی بعد نماز داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر اکیس بار "یَاقَوِیُّ" پڑھ کر دم کر لیا کرے ان شاء اللّٰہ اس کا حافظہ قوی ہو گا (مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:1 حدیث نمبر:265)

(5) اپنی صحت (Health) کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہر وقت پڑھتے رہنے کی بناء پر اتنے کمزور ہو جائیں کہ ادھر ذرا سی سرد ہوا چلی ادھر حضرت کو زکام اور بخار نے آن گھیرا..... اور نہ اتنا وزن بڑھالیں کہ نیند اور سستی سے دامن چھڑانا دشوار ہو جائے۔

(6) حافظے کی مضبوطی کے لئے اپنے معالج کے مشورے سے دوائی کا استعمال بھی کریں۔

(7) ذہن کو آرام دینے کی غرض سے مناسب مقدار میں (مثلاً 24 گھنٹوں میں سے 8 گھنٹے) نیند ضرور لیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ پہلے پہل تو پڑھائی کے جوش میں نیند کو فراموش کر بیٹھیں لیکن چند دنوں کے بعد تھکاوٹ کا احساس آپ کے دل ودماغ کو ایسا گھیرے کہ تھوڑی سی دیر پڑھنے کے بعد ذہن پر غنودگی چھانے لگے اور آپ نیند کی آغوش میں جا پڑیں۔ نیند کے بعد مکمل طور پر تازہ دم (Fresh) ہونے کے لئے حصول ثواب کی نیت سے باوضو سونے کی عادت بنائیں اور سونے سے پہلے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا (یعنی ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ

الحمداللہ او ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیں)اگر آرام کرنے کے بعد بھی پڑھائی کے دوران نیند کا غلبہ ہونے کی شکایت ہو تو روزانہ لیموں لے ایک گلاس پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لینا بے حد مفید ہے۔

باوضو سونے کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے کہ باوضو سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے کی طرح ہے۔

(کنزالعمال-۹-۱۲۳ حدیث ۲۵۹۹۴)

(8) اپنے اساتذہ اور پیر و مرشد کا احترام اپنی عادات میں شامل کرلیں اور ان کے فیوض و برکات حاصل کریں۔

(9) فضول گفتگو سے پرہیز کرتے ہوئے زبان کا قفل مدینہ لگائیں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ زبان جتنی کم استعمال ہوگی ذہن کی توانائی اتنی زیادہ محفوظ رہے گی اور یہ توانائی (Energy) سبق یادکرنے کے وقت ہمارے کام آئے گی۔ان شاءاللہ تعالی

(10) نگاہیں نیچی رکھنے کی سنت پر عمل کرتے ہوئے آنکھ کا قفل مدینہ لگائیں۔ اس کا بھی یہی فائدہ ہوگا کہ ہمارے ذہن کی توانائی محفوظ رہے گی۔

(11) غیر ضروری اور گناہوں بھرے خیالات سے بچتے ہوئے ذہن کا قفل مدینہ لگائیں۔اس کا بھی وہی فائدہ ہوگا جو اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔

(12) سبق یاد کرنے کا طریقہ درست نہ ہونا:

سبق صحیح یاد نہ ہونے یا دیر سے یاد ہونے یا یاد ہو کر بھول جانے کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہمارا سبق یاد کرنے کا طریقہ درست نہ ہو۔اس سبب کو دور کرنے کے لئے نیچے دیئے گئے طریقے کے مطابق سبق یاد کرنے کی کوشش کریں۔

سبق یاد کرنے کا بہتر طریقہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!کسی بھی سبق کو اچھی طرح یاد رکھنے کے لئے پہلے اسے زبانی یاد کر لیجئے پھر اسے لکھ کر دہرا لیجئے کیونکہ اس کی ترغیب حدیث پاک میں وارد ہوئی ہے جیسا کہ کنزالعمال میں ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حافظہ کی خرابی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے خط (یعنی لکھنے) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا "اپنے دائیں ہاتھ سے مدد طلب کر۔ (کنزالعمال،کتاب العلم، ج ۱۰ص ۱۰۷،رقم الحدیث:۲۹۲۹۱)

(ا) حضرت سیدنا انس ﷺ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کے ارشادات سنتے تھے۔ پھر جب مدنی آقا ﷺ مجلس سے تشریف لے جاتے تو ہم لوگ آپس میں (آپ ﷺ کی زبان اقدس سے نکلنے والے ارشادات کا) دورا کرتے۔اس کا طریقہ یہ ہوتا کہ ایک شخص کل حدیثیں بیان کرتا اور سب سنتے پھر دوسرا، اس کے بعد تیسرا حتی کہ سب باری باری سناتے۔ کبھی کبھی ساٹھ ساٹھ آدمی بھی مجلس میں ہوتے تھے۔ جب ہم وہاں سے اٹھتے تو حدیثیں ہمیں اس طرح یاد ہوتیں کہ گویا ہمارے دلوں میں بو دی گئی ہیں۔ (مجمع الزوائد،کتاب العلم، ج ۱ص ۳۹۷، رقم الحدیث:۳۴، مطبوعہ دارالفکر بیروت)

اب بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیجئے کہ نیک کام سے قبل بسم اللہ پڑھنا مستحب بھی ہے اور حدیث پاک میں ارشاد ہوا: کل امر ذی باللم یبدأ ببسم اللہ فھو اقطع یعنی جو کام بسم اللہ سے شروع نہیں کیا جاتا وہ ادھورارہ جاتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب الاذکار، ج۱ص۲۷۷، رقم الحدیث:۲۴۸۷ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پھر حمد باری تعالیٰ کی نیت سے الحمد للہ رب العالمین کہہ لیں کہ ذکر اللہ کا ثواب بھی ملے گا اور حدیث پاک میں ہے حلامر ذی بال لم یبدأ بحمد اللہ فھو اقطع یعنی جو کام اللہ ﷺ کی حمد سے شروع نہیں کیا جاتا وہ ادھورارہ جاتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب الاخلاق، ج۳ص۱۰۷، رقم الحدیث:۲۴۵۹ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اس کے بعد دل ہی میں سہی اللہ تعالیٰ سے دعا کر لیجئے کہ یا اللہ ! میں تیرے دین کو سیکھنے کے لئے اس سبق کو یاد کرنا چاہتا ہوں، میری مدد فرما اور میرے حافظے کو قوی فرمادے۔

اب جس سبق کو یاد کرنا مقصود ہو، اسے پوری توجہ سے اول تا آخر پڑھ لیں اور اس میں بیان کردہ مفہوم کو بھی سمجھ لیجئے۔ اگر عربی کتاب سے یاد کر رہے ہوں تو پہلے عبارت پڑھ کر ترجمہ کریں پھر اس کے مفہوم کو بھی سمجھ لیجئے۔ اب اگر سبق طویل ہو تو اسے دو یا تین حصوں (Parts) میں تقسیم کر لیجئے اور ہر حصے کے اہم الفاظ کو نشان (Highlight) کر لیں۔ پھر پہلے حصے کو چند مرتبہ (مثلاً 4 یا 5 مرتبہ) درمیانی آواز کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ آپ کے آس پاس بیٹھنے والے اسلامی بھائی تشویش میں مبتلا نہ ہوں۔ آواز کے ساتھ پڑھنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ یاد کرنے میں ہمارے تین حواس آنکھ، زبان اور کان استعمال ہوں گے اور جو بات تین حواس کے ذریعے دماغ تک پہنچے گی ان شاء اللہ ﷺ جلد یاد ہوگی۔

اس کے بعد سبق کے مذکورہ حصے پر ہاتھ یا کوئی کاغذ وغیرہ رکھ کر نگاہیں جھکا کر یا آنکھیں بند کر کے اسے زبانی دوہرانے کی کوشش کریں، نگاہیں جھکانے یا آنکھیں بند کرنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ سبق کے الفاظ کا نقشہ ہمارے ذہن میں بیٹھ جائے گا کہ پہلی سطر میں کون سے الفاظ تھے اور دوسری میں کون سے؟ علیٰ ھذا القیاس۔

اس دوران اگر کوئی لفظ بھول جائے تو ہاتھ اٹھا کر صرف اسی لفظ کو دیکھ کر دوبارہ ہاتھ رکھ دیجئے۔ اپنی اس مشق (Exercise) کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ بغیر دیکھے اس حصے یا پیراگراف کو دہرانے میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ پہلے حصے کو یاد کرنے کے بعد دوسرے حصے کی طرف بڑھ جائیں پھر اسے بھی اسی طرح یاد کریں پھر تیسرے حصے کو یاد کریں۔ جب سبق کے تمام حصوں کو الگ الگ یاد کر چکیں تو مکمل سبق کو اتنی مرتبہ زبانی دہرائیں کہ زبان میں روانی آجائے۔

زبانی یاد کر چکنے کے بعد اگر وقت میں وسعت ہو تو اس سبق کو لکھ کر بھی دہرائیں۔ اس کے بعد اسے ضرور بالضرور کسی اسلامی بھائی کو سنا کر پختہ کرلیں۔

چند اہم باتیں:

(۱) سبق کو بغیر سمجھے رٹنے کی کوشش نہ کریں کہ بغیر سمجھے رٹا ہوا سبق جلد بھول جاتا ہے ۔ (یادر ہے علم صرف کی گردانوں کا معاملہ اس کے علاوہ ہے ۔)

(۲) دیئے گئے طریقے کے مطابق سکون کے ساتھ سبق یاد کریں، جلد بازی مت کریں کہ سوائے وقت کے ضیاع کے کچھ حاصل نہ ہو گا ۔

(۳) یاد کرنے میں ترتیب یوں رکھئے کہ پہلے آسان سبق یاد کریں پھر مشکل پھر اس سے مشکل علی ھذا القیاس

(۴) اس دوران کسی سے گفتگو نہ فرمائیں ۔

(۵) نگاہ کو آزاد نہ چھوڑیں کہ سبق یاد کرنے میں خلل پڑے گا ۔

(۶) اگر نفس سبق یاد کرنے میں سستی دلائے تو اسے سزا دیجے ۔ مثلاً کھڑے ہو کر سبق یاد کرنا شروع کر دیں یا پھر جب تک سبق یاد نہ ہو جائے اس وقت تک کھانا نہ کھائیں یا پانی نہ پئیں ۔

(۷) ذہن کو ادھر ادھر نہ بھٹکنے دیں بلکہ انہماک کے ساتھ سبق یاد کریں ۔ اس سلسلے میں اکابرین کے واقعات ملاحظہ فرمایئے اور دیکھئے کہ ہمارے بزرگان دین کس قدر شوق اور انہماک سے مطالعہ فرمایا کرتے تھے ۔

حضرت سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اپنی کتب بینی کا حال بتاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں "مطالعہ کرنا میرا شب وروز کا مشغلہ تھا ۔ بچپن ہی سے میرا یہ حال تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کھیل کود کیا ہے؟ آرام و آسائش کے کیا معانی ہیں؟ سیر کیا ہوتی ہے؟ بارہا ایسا ہوا کہ مطالعہ کرتے کرتے آدھی رات ہو گئی تو والد محترم سمجھاتے "بابا! کیا کرتے ہو؟" یہ سنتے ہی میں فوراً لیٹ جاتا اور جواب دیتا، سونے لگا ہوں ۔ پھر جب کچھ دیر گزر جاتی تو اٹھ بیٹھتا اور پھر سے مطالعے میں مصروف ہو جاتا ۔ بسا اوقات یوں بھی ہوا کہ دوران مطالعہ سر کے بال اور عمامہ وغیرہ چراغ سے چھو کر جھلس جاتے لیکن مطالعہ میں مگن ہونے کی وجہ سے پتہ نہ چلتا ۔"

(اشعۃ اللمعات، جلد اول، مقدمہ، ص ۷۲، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے شوق مطالعہ اور ذہانت کا بچپن ہی میں یہ عالم تھا کہ استاذ سے بھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے ۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ج ۱ ص ۷۰ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

امتحان دینے کا طریقہ

جب امتحانات کا آغاز ہونے والا ہو تو درج ذیل گزارشات پر عمل کرنے کی کوشش کریں:

(1) کسی بھی مضمون کے پرچہ (Paper) سے ایک دن قبل اس کی اجمالی طور پر دہرائی کرلیں ۔

(2) جس تاریخ کو پرچہ ہو، اس میں ساری رات جاگنے سے گریز کریں ک یونکہ ساری رات جاگنے کی صورت میں صبح پرچہ دیتے وقت تھکن کا احساس غالب رہے گا اور ذہن پر غنودگی چھائی رہے گی جس کی وجہ سے ساری محنت پر پانی پھر سکتا ہے۔

(3) جب امتحان دینے کے لئے جائیں تو غسل یا کم از کم وضو کر کے جائیں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ذہن بھی فریش رہے گا۔

(4) جانے سے پہلے ناشتہ ضرور کر لیں۔ خالی پیٹ امتحان دینے جائیں گے تو پرچہ دیتے وقت توانائی صرف ہوگی جس کے نتیجے میں آپ کو نقاہت کا احساس ہوگا اور ذہن بھی ٹھیک طرح سے کام نہ کر سکے گا۔

(5) امتحانی مرکز کے لئے روانہ ہونے سے پہلے وہ اشیاء ضرور لے لیں جن کی دوران امتحان ضرورت پڑتی ہے مثلاً قلم، مارکر، روشنائی، اریزر، اسکیل، رول نمبر سلپ وغیرہ۔

(6) پہلے دن امتحانی مرکز میں ذرا جلدی چلے جائیں تاکہ کسی قسم کی پیچیدگی سے بچا جا سکے۔

(7) امتحانی مرکز پہنچنے کے بعد اپنے بیٹھنے کی جگہ معلوم کر لیں۔

(10) ذہن پر کسی قسم کی ٹینشن نہ لیں کہ نہ جانے کیا ہوگا؟ میں کچھ لکھ بھی پاؤں گا یا نہیں؟ میں تو کوئی خاص تیاری بھی نہیں کر سکا وغیرہ، بلکہ اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے پر سکون رہیں۔ ہو سکے تو ساتھ میں کوئی چبانے والی چیز مثلاً الائچی وغیرہ ضرور لے لیں۔ پرچہ دینے کے دوران یا اس سے پہلے ذہنی دباؤ محسوس ہو تو الائچی منہ میں ڈال لیں، ان شاءاللہ ﷺ ذہنی دباؤ میں کمی واقع ہونا شروع ہو جائے گی۔

(11) پرچہ شروع ہونے سے چند منٹ قبل استنجاء وضو سے فراغت حاصل کر لیں۔

(12) اگر شدید گرمی کا موسم ہو یا آپ کو عادتاً پیاس زیاد لگتی ہو تو امتحان شروع ہونے سے قبل مناسب مقدار میں پانی بھی پی لیں، یا کسی بوتل میں ساتھ لے لیں۔

(13) پرچہ شروع ہونے سے پہلے بالخصوص پہلے دن امتحان کی ہدایات کو غور سے سنیں۔

(14) جب جوابی کاپی اور سوالیہ پرچہ تقسیم کیا جا رہا ہو تو ادب اور شائستگی کے ساتھ وصول کریں کیونکہ امتحانات میں اکثر اساتذہ کرام کو ہی نگرانی پر معمور کیا جاتا ہے۔

(15) عموماً امتحان میں پہلے جوابی کاپی دی جاتی ہے پھر کچھ دیر بعد سوالیہ پرچہ دیا جاتا ہے لہذا! جوابی کاپی ملنے پر اس پر اپنا رول نمبر (Roll No) لکھ لیں اور سائیڈ پر حاشیے وغیرہ لگا لیں۔

(16) جب آپ کو سوالیہ پرچہ دیا جائے تو اسے کامل توجہ کے ساتھ مکمل طور پر پڑھیں۔ اس کے آغاز میں دی گئی ہدایات کا بھی بغور مطالعہ فرمائیں۔

(17) سوالات کی درجہ بندی فرمالیں کہ کس سوال کا جواب آپ کو بہترین یاد ہے؟ کون سے سوال کا جواب قدر کفایت یاد ہے؟ اور کون سے سوال کا جواب اچھی طرح یاد نہیں؟

(18) اب اگر سوالات میں گنجائش دی گئی ہو تو وہ سوال حل نہ فرمائیں جس کا جواب اچھی طرح یاد نہ ہو۔

(19) سوالات کے حل کے لئے وقت تقسیم فرمالیں مثلاً پانچ سوالات کے جوابات لکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہو اور مقررہ وقت تین گھنٹے ہو تو ایک سوال کے لئے اوسطاً 30 منٹ مقرر کرلیں اور بچ رہنے والا وقت اپنے جوابات پر نظر ثانی کے لئے صرف کریں۔ اس تقسیم کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ مقرر کردہ وقت میں سوالات کے مکمل جوابات دینے میں کامیاب ہوجائیں گے ، ان شاء اللہ عزوجل ۔ بصورت دیگر آپ کو شدید دشواری کا سامنا ہوسکتا ہے ۔

(20) پرچہ آسان ہویا مشکل یکساں توجہ سے حل کریں ۔ بعض اسلامی بھائی آسان سوالات پوچھے جانے پر جلد بازی کا شکار ہوجاتے ہیں اور غلط جوابات بھی لکھ ڈالتے ہیں ۔

(21) سوالات کے جوابات دینے میں ترتیب یوں رکھئے کہ سب سے پہلے آسان سوال پھر اس سے مشکل اس کے بعد جو اس سے مشکل ہو،علی ھذا القیاس۔کیونکہ اگر آپ ابتداء مشکل سوال کا جواب لکھنے میں مشغول ہوگئے تو ہوسکتا ہے کہ اس میں زیادہ وقت صرف ہونے کی وجہ سے آسان سوالات لکھنے سے رہ جائیں۔اپنے ذہن میں طے کی گئی جوابات دینے کی ترتیب کے مطابق سوالات پر بھی نشانات لگا لیں۔ مثلاً آپ کو چوتھے سوال کا جواب پہلے لکھنا ہے تو اس الگ لیں ،اور دوسرے نمبر پر پہلا سوال حل کرنا ہے تو اس پر 2 لکھ لیں ،علی ھذا القیاس

(22) بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اللہ تعالی کی حمد بیان کرتے ہوئے لکھنے کا آغاز فرمادیں۔

(23) لکھنے کے دوران اپنے ارد گرد تشریف فرما ہونے والے اسلامی بھائیوں سے نہ تو کسی قسم کی گفتگو کریں اور نہ ہی کسی شے کی لین دین کریں کہ ایسا کرنے کی صورت میں آپ ممتحن کی نگاہ میں مشکوک قرار پائیں گے اور وقت الگ سے ضائع ہو گا ۔

(24) جوابی کاپی میں سوالیہ عبارت لکھنے کی بجائے سوال کا نمبر دے کر جواب لکھنے کا آغاز فرمادیں۔اگر کوئی سوال ایسا ہو جسے جوابی کاپی پر نقل کرنا ضروری ہو تو حرج نہیں ۔

(25) لکھے گئے جوابات کے الفاظ نہ تو اتنے تنگ تنگ ہوں کہ مفتش (Checker) کو پڑھنے میں دقت پیش آئے اور نہ ہی اتنے بڑے کہ نامناسب دکھائی دیں۔

(26) جتنا ممکن ہوسکے عنوانات قائم کرکے جوابات لکھیں کہ اس سے مفتش پر اچھا اثر مترتب ہوتا ہے. مثلاً

نواقض وضو:

درج ذیل صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے ------۔الخ

(27) جو سوالات دو یا اس سے زائد اجزاء (Parts) پر مشتمل ہوں ان کے تمام اجزاء کے جوابات یکے بعد دیگرے ایک ساتھ ہی لکھیں، ایسا نہ ہو کہ سوال نمبر ۲ کا پہلا جز حل کرنے کے بعد دوسرا جز چند دوسرے سوالات کے بعد لکھ دیا جائے۔

(28) سوال میں جو بات پوچھی گئی ہو اسی کا جواب لکھیں اور غیر ضروری تفصیل سے پرہیز کریں کہ وقت کی تنگی کا سامنا ہو سکتا ہے۔

(29) ہر سوال کا جواب لکھتے وقت وقفے وقفے سے گھڑی بھی دیکھتے رہیں تاکہ اس سوال کو طے کردہ وقت ہی میں مکمل کیا جا سکے۔ اگر کسی سوال پر زیادہ وقت صرف ہو جائے تو بقیہ سوالات کے وقت میں مناسب ردو بدل (Adjustment) کر لیں۔

(30) اگر کوئی بات بھول جائے تو درود پاک پڑھ لیں جیسا کہ حدیث میں ہے، "جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو ان شاء اللہ وہ چیز تمہیں یاد آجائے گی۔

(القول البدیع، ص۴۱۷، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اگر باوجود کوشش کے وہ بات یاد نہ آئے تو اندازے سے جگہ خالی چھوڑ کر آگے بڑھ جائیں اور اپنا وقت بچائیں پھر اگر وہ بات یاد آجائے تو لکھ لیجئے۔

(31) جب آپ تمام سوالات کے جوابات لکھ چکیں تو کم از کم ایک مرتبہ انہیں غور سے پڑھ لیجئے اور جہاں غلطی نظر آئے درست کر لیجئے اور جہاں کہیں جواب ادھورا ہو اسے مکمل کر لیجئے۔

(32) پرچہ جمع کرانے میں جلد بازی مت کریں بلکہ جب آپ بلکہ جب آپ حقیقۃ مطمئن ہو جائیں تو جمع کروا دیجئے۔

(33) آپ کو جس قدر سوالات کے جوابات آتے ہوں، لکھ دیجئے اور اسی پر قناعت کریں ہرگز ہرگز نقل لگانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ علمائے کرام نے اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ حقیقۃ مطمئن ہو جائیں تو جمع کروا دیجئے۔

(34) اس کے بعد مناسب آرام لینے کے بعد اگلے پرچے کی تیاری شروع کر دیں۔

حافظے کی مضبوطی کے لئے ۴۱ دن تک روزانہ ۲۱ مرتبہ **یا علیم** پانی پر پڑھ کر نہار منہ پیئیں، ان شاءاللہ عزوجل حافظہ روشن ہو جائے گا۔ (شجرہ عطاریہ صفحہ 26 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

عربی عبارت پر مہارت

مفتی قاسم صاحب دامت فیوضھم فرماتے ہیں کہ جس کی یہ خواہش ہو کہ مجھے عربی عبارت پر مہارت حاصل ہو۔ تو وہ ان 10 باتوں پر عمل کرے۔ ان شاء اللہ عزوجل اُس کو عربی زبان پر مہارت حاصل ہو جائے گی

﴿1﴾ کتب کی شروحات عربی میں پڑھیں

﴿2﴾ کتب کے حاشیے پڑھیں

(ایک ماہ تک حاشیے پڑھیں ان شاء اللہ عزوجل 80 فیصد آپ کی عربی زبان اچھی ہو جائے گی)

﴿3﴾ لغت عربی والی استعمال کریں

﴿4﴾ ذاتی مطالعہ بھی کوشش کر کے عربی کتب و رسائل سے کریں

﴿5﴾ عربی شاعری پڑھیں

﴿6﴾ قصے، کہانیوں کی جو کتب عربی میں تحریر ہیں وہ پڑھیں

﴿7﴾ عربی کلمات کی تحقیق کریں

﴿8﴾ عربی زبان کی فصاحت و بلاغت پر جو کتب مرتّب ہیں اُن کا مطالعہ کریں

(جیسے سید سلیمان اشرف علیہ الرحمہ کی کتاب "المبین")

﴿9﴾ اُردو سے عربی بنانے کی کوشش کریں

﴿10﴾ عربی زبان میں بیانات سُنیں

کوشش کامیابی کی کُنجی ہے

کامیاب لوگ کوشش کبھی ترک نہیں کرتے ۔

کئ منزلوں کو آپ تلاش کرتے ہیں اور کئ منزلیں آپ کو تلاش کرتی ہیں لہذا ہمت کریں، آگے بڑھیں ۔

کامیابی ہمیشہ ان کو ملتی ہے جو اپنے ارادوں پر یقین کے ساتھ ڈٹے رہتے ہیں اور مسلسل محنت کرتے ہیں، کامیابی ایک دن میں حاصل ہونے والی چیز نہیں، اس کے پیچھے سالوں کی محنت اور پختہ یقین شامل ہوتا ہے ۔

مندرجہ ذیل اصولوں کی پابندی کی جائے تو بہت جلد اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے ۔ہمیشہ مثبت اور بڑی سوچ رکھیں آپ زندگی میں جو کچھ حاصل کرتے ہیں اس کا براہ راست تعلق آپ کی سوچ سے ہوتا ہے، اپنے خیالات اور سوچ کو بڑا کر لیں اچھا سوچیں، منفی خیالات اور ہار جانے کے ڈر کو ذہن سے نکال دیں، اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اچھا سوچو تو اچھا ہو گا۔اعتدال کے ساتھ چلیں زندگی میں اعتدال کا ہونا بہت لازمی ہے، ایک غلط یا جذباتی قدم آپ کی محنت پر پانی پھیر سکتا ہے، ہر کام سوچ سمجھ کر کریں اور اصولوں کے مطابق کریں، زندگی میں پختہ ارادے اور اعتدال ہر مقصد میں آپ کو کامیاب کر سکتا ہے۔اپنی ناکامی کو تسلیم کریں زندگی میں کوئی بھی انسان پہلی دفعہ ہی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتا، ہر کامیاب انسان کے پیچھے کئی ناکامیاں، غلطیاں اور کہانیاں ہوتی ہیں، اپنی ناکامی کو تسلیم کریں اور اس پر پچھتا کر وقت ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ اس بات کا اندازہ لگائیں کہ غلطی کہاں ہوئی اور دوسری بار کیا عمل نہیں دہرانا۔آج کا کام آج ہی کریں وقت کی قدر کریں، آج کا کام کل پر ڈالنے کے بجائے اسے آج ہی انجام دیں اور کاہلی سے بچیں، اپ ٹو ڈیٹ رہیں اور کسی بھی موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں، کسی کام کو چھوٹا نہ سمجھیں، ہر کام کو اہم سمجھ کر توجہ کے ساتھ انجام دیں۔اپنے خیالات کو منفرد رکھیں کسی کامیاب انسان کو دیکھ کر اس کی طرح ہی خود کو نہ ڈھال لیں، ہر کامیاب شخصیت کے معاملات حالات اور کہانی الگ ہوتی ہے ۔ اپنے مقاصد اور منزل مقصود تک پہنچنے کا جائزہ لیں اور ایک جامع منصوبہ بندی بنا کر آہستہ آہستہ آگے بڑھیں ۔مثبت رویہ اپنائیں مثبت رویہ زندگی میں آپ کو وہ سب کچھ حاصل کرنے میں مدد کرے گا جو آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں، مثبت انداز اور تحمل مزاجی سے کام لیں، ہر چھوٹے بڑے فرد سے ایک جیسا رویہ رکھیں۔خود پر یقین رکھیں خود پر یقین رکھیں، ناکامی کے خوف سے جان چھڑائیں اور یہ ذہن میں ہمیشہ رکھیں کہ آپ سب کر سکتے ہیں، خود اعتمادی اور خود پر یقین ہونا کامیابی حاصل کرنے کے لیے لازمی ہے۔سیکھتے رہیں اور آگے بڑھتے جائیں خود کو آزمائیں اور نئے تجربات کریں، یاد رکھیں زندگی کا سب سے بڑا رسک زندگی میں کوئی رسک نہ لینا ہے، تبدیلی سے گھبرائیں نہیں بلکہ اسے خوش آمدید کہیں، خود کو ہمیشہ متحرک اور مثبت رکھیں اور آگے بڑھتے جائیں، خود کو ہر وقت سیکھنے کے مراحل میں رکھیں۔

مطالعہ سے متعلق چند مفید نکات

1)- من پسند موضوع منتخب کریں۔

2)-موضوع وہ ہو جو فی الوقت و مستقل مفید ہو۔

3)-موضوع علمائے اہلسنت کی کتب سے پڑھا جائے ۔

4)-موضوع کو شروع کرنے سے پہلے صاحبِ مطالعہ شخصیت سے برائے مشورہ رابطہ کریں۔

5)- موضوع رائج خاص وعام ہو۔

6)-مطالعہ کرنے سے قبل دیگر مصروفیات سے فراغت حاصل ہو۔

7)-مخصوص عبارت محفوظ کرلیں۔

8)-صاف ستھرے ماحول میں مطالعہ کریں۔

9)-مطالعہ کے بعد روز بہ روز اسے باہمی مطالعہ والے سے تکرار ریں۔

10)-مطالعہ کرتے وقت یہ سوچ ہو کہ پھر دوبارہ پڑھنے کا موقع نہیں ملے گا، یعنی اتنی بھرپور توجہ ہو کہ وہ باتیں ذہن نشین ہو جائیں۔

11)-اگر مطالعہ کے بعد کوئی بات یاد نہ رہے تو گھبرائیے نہیں بلکہ مطالعہ جاری رکھیں۔

12)-ابواب متعیَّن کر کے مطالعہ کریں۔

13)-ایک مضمون پڑھتے ہوۓ اکتاہٹ طاری ہو تو دوسرا مضمون مطالعہ کے لیے اختیار فرمالیں۔

14)-ہر ہر موضوع کو نظر سے گزاریں۔

15)-تعارضات کو توجُّہ سے تطبیق دینا سیکھیے۔

16)-مطالعہ نام ہے اشارہ کا نہ کہ استحضار (یاد رکھنے) کا

17)-آخری بات: رضائے اِلٰہی کو مقدم رکھیں، اور توجہ ثواب کی طرف رکھیں۔

ہماری دوسری اردو کتابیں

(1) بہار تحریر (اب تک چودہ حصے)	(19) آئیے نماز سیکھیں
(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	(20) قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا
(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا۔ عبد مصطفی آفیشل	(21) محرم میں نکاح۔ عبد مصطفی آفیشل
(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	(22) روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)
(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	(23) روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)
(6) شب معراج غوث پاک	(24) بریک اپ کے بعد کیا کریں؟
(7) شب معراج نعلین عرش پر	(25) ایک نکاح ایسا بھی
(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	(26) کافر سے سود
(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	(27) میں خان تو انصاری
(10) مقرر کیسا ہو؟	(28) روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)
(11) غیر صحابہ میں ترضی	(29) جرمانہ
(12) اختلاف اختلاف اختلاف	(30) لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟
(13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	(31) تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام
(14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	(32) اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)
(15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	(33) کلام عبید رضا
(16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	(34) مسائل شریعت (جلد 1)
(17) عورت کا جنازہ۔ جناب غزل صاحبہ	(35) اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا
(18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	(36) سفرنامہ بلاد خمسہ
(37) منصور حلاج	(57) حضرت امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں
(38) مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	(58) زر خانۂ اشرف
(39) مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	(59) حضرت حضر علیہ السلام

(40)سفرنامہ عرب	(60)ایمان افروز تحاریر
(41)تحریرات لقمان	(61)انبیا کا ذکر عبادت ۔ ایک حدیث کی تحقیق
(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	(62)رشحات ابن حجر
(43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	(63)تجلیات احسن (جلد 1)
(44)فرضی قبریں	(64)درس ادب
(45)سنی کون ؟ وہابی کون ؟	(65)تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)
(46)علم نور ہے	(66)حق پرستی اور نفس پرستی
(47)یہ بھی ضروری ہے	(67)خوان حکمت
(48)مومن ہو نہیں سکتا	(68)صحابہ یا طلقاء؟
(49)جہان حکمت	(69)روشن تحریریں
(50)ماہ صفر کی تحقیق	(70)تحریرات ندیم
(51)فضائل و مناقب امام حسین	
(52)شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	
(53)تحریرات بلال ۔ مولانا محمد بلال ناصر	
(54)معارف اعلی حضرت	
(55)نگارشات ہاشمی	
(56)ماہنامہ التحق ی قات ۔ رب ی ع الاول 1444ھ	